نقد و نظر

عصمۃ الانبیاء

مصنف : امام فخر الدین رازیؒ

ناشر : المکتبۃ السلفیہ۔ شیش محل روڈ۔ لاہور

صفحات : ۱۶۰۔ عمدہ کاغذ، بہترین ٹائپ۔ قیمت ۵۰/۔ روپے

امام فخر الدین رازی، جن کا پورا نام محمد بن عمر الحسین بن الحسن التمیمی البکری فخر الدین الرازی ابن الخطیب ہے، دنیائے علم و فضل کی مشہور شخصیت ہیں۔ حضرت امام ۵۴۳ھ میں پیدا ہوئے اور ۶۰۶ھ میں تریسٹھ سال عمر پاکر فوت ہوئے۔ انھوں نے بھرپور علمی زندگی گزاری۔ تریسٹھ سال کی مختصر عمر میں اسّی سے زائد کتابیں تصنیف کیں اور ہر موضوع پر قلم اٹھایا۔ ان کی تصانیف میں تفسیر کبیر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ان کے زمانے میں مختلف ناموں سے ملاحدہ اور زنادقہ نے ایک ہنگامہ بپا کر رکھا تھا، امام نے ان کا ہر میدان میں مقابلہ کیا اور ان کے اثر و رسوخ پر کاری ضرب لگائی۔ کہنا چاہیے کہ ہر محاذ میں ان کا تعاقب کیا اور ان کا زور توڑا۔

زیر نظر کتاب "عصمۃ الانبیاء" بھی حضرت امام ممدوح کی تصنیف ہے، اس کتاب میں (جیسا کہ نام سے ظاہر ہے) انبیاء علیہم السلام کی عصمت پر بحث کی گئی ہے اور دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ تمام انبیائے کرام معصوم عن الخطا اور منزہ عن المعصیت تھے۔ کتاب عربی میں ہے، انداز بیان بڑا مدلل اور زوردار ہے۔ اہل علم کے مطالعہ کی چیز ہے —— اس دور میں بھی اس کی اسی طرح ضرورت ہے، جس طرح حضرت امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں ضرورت تھی۔ یہ دور بھی غلط افکار کے لوگوں سے پاک نہیں ہے۔

مکتبہ سلفیہ نے اسے شائع کرکے بڑی علمی اور فکری خدمت انجام دی ہے۔